45730 ـ وضوء كی دعائیں

سوال

وضوء کے وقت پڑھی جانے والی دعائیں کونسی ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

وضوء سے پہلے اور بعد میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دعائیں پڑھنی ثابت ہیں:

وضوء کرنے سے قبل نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بسم اللہ کے علاوہ کوئی اور دعاء ثابت نہیں، اس کی دلیل نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جو شخص بسم اللہ نہیں پڑھتا اس کا وضوء ہی نہیں "

سنن ترمذی حدیث نمبر (25).

امام ترمذی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں: اس باب میں عائشہ، ابو سعید ابوہریرہ، سہل بن سعد، اور انس رضی اللہ تعالی عنہ کی احادیث بھی ہیں.

امام احمد رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

مجھے اس باب میں کسی ایسی حدیث کا علم نہیں جس کی سند جید ہو. امام ترمذی کی کلام ختم ہوئی.

اس حدیث کو علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ترمذی میں صحیح قرار دیا ہے.

سوال نمبر (21241) کے جواب میں بیان کیا جا چکا ہے کہ اس حدیث کے صحیح ہونے میں علماء کرام کا اختلاف ہے، اس کی تفصیل معلوم کرنے کے لیے آپ اس کا مطالعہ کر سکتے ہیں.

اور امام نووی رحمہ اللہ تعالی نے " المجموع " میں امام بیہقی کا قول نقل کیا ہے کہ:

" بسم کے متعلق صحیح ترین حدیث انس رضی اللہ تعالی عنہ کی ہے کہ:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی والے برتن میں ہاتھ رکھا اور فرمایا: بسم اللہ پڑھ کے وضوء کرو "

انس رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلیوں سے پانی پھوٹتے ہوئے دیکھا، اور قوم وضوء کر رہی تھی حتی کہ سب سے آخری شخص نے بھی وضوء کیا، اس وقت تقریبا ستر آدمی تھے"

اس کی سند جید ہے، اور امام بیہقی رحمہ اللہ نے اپنی کتاب: معرفة السنن والآثار میں اس حدیث سے حجت پکڑی ہے " اور باقی احادیث کو ضعیف قرار دیا ہے " انتہی.

دیکھیں: المجموع للنووی (1 / 385).

وضوء کے بعد کی دعاؤں میں کئی ایک احادیث وارد ہیں، ان سب کا مجموعہ یہ ہے کہ درج ذیل دعائیں پڑھیں جائیں:

" أَشْهَدُ أَنْ لا إله إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لا شَرِيك لَهُ وأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ "

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالی کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریك نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں.

" اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَوَّابِينَ ، واجْعَلْني مِنَ المُتَطَهِّرِينَ "

اے اللہ مجھے توبہ کرنے والوں میں شامل کر، اور مجھے پاکی اختیار کرنے والوں میں شامل کر دے.

" سُبْحانَكَ اللَّهُمَّ وبِحَمْدِكَ ، أَشْهَدُ أَنْ لا إلهَ إِلاَّ أَنْتَ ، أَسْتَغْفِرُكَ وأَتُوبُ إِلَيْكَ "

اے اللہ پاك ہے تو اور تیری ہی تعریف ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، میں تجھ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں.

عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" تم میں سے جو شخص بھی اچھی اور بنا سنوار کر وضوء کرے اور پھر یہ دعاء پڑھے:

" أَشْهَدُ أَنْ لا إله إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لا شَرِيك لَهُ وأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ "

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالی کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں.

تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں، وہ جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (234).

امام ترمذی رحمہ اللہ تعالی نے یہ الفاظ زائد نقل کیے ہیں:

" اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَوَّابِينَ ، واجْعَلْني مِنَ المُتَطَهِّرِينَ "

اے اللہ مجھے توبہ کرنے والوں میں شامل کر، اور مجھے پاکی اختیار کرنے والوں میں شامل کر دے "

سنن ترمذی حدیث نمبر (55).

ان زیادہ الفاظ کو حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی نے ضعیف قرار دیتے ہوئے کہا ہے:

یہ جو الفاظ ترمذی میں زیادہ ہیں اس حدیث میں ثابت نہیں " انتہی.

ماخوذ از: الفتوحات الربانية (2 / 19).

لیکن علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ترمذی میں انہیں صحیح قرار دیا ہے، اور ابن قیم رحمہ اللہ تعالی نے " زاد المعاد " میں کہا ہے کہ بالجزم یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں.

اور " سُبْحانَكَ اللَّهُمَّ وبِحَمْدِكَ ، أَشْهَدُ أَنْ لا إلهَ إِلاَّ أَنْتَ ، أَسْتَغْفِرُكَ وأَتُوبُ إِلَيْكَ "

اے اللہ پاک ہے تو اور تیری ہی تعریف ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، میں تجھ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں. "

یہ الفاظ امام نسائی رحمہ اللہ تعالی نے عمل الیوم و اللیۃ میں اور امام حاکم نے مستدرک حاکم میں ابو سعید خدری

رضی اللہ تعالی عنہ سے نقل کیے ہیں.

رواۃ کا اس میں اختلاف ہے کہ آیا یہ حدیث نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مرفوع ثابت ہے یا کہ صحابی ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ کا قول ہے ؟

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

" بلا شك و شبہ سند تو صحیح ہے، صرف متن میں اختلاف ہے کہ آیا یہ مرفوع ہے یا موقوف، امام نسائی رحمہ اللہ تعالی ترجیح میں اپنے طریقہ اکثریت اور احفظ پر چلے ہیں، اسی لیے انہوں نے اس پر خطا کا حکم لگایا ہے، لیکن مصنف (یعنی امام نووی) کے طریق کے مطابق ابن صلاح وغیرہ کی پیروی کرتے ہوئے ان کے ہاں مرفوع اس وقت مقدم ہے جب اسے مرفوع بیان کرنے والے کا علم زیادہ ہو، اور دوسرے طریق پر عمل کرنے کو مقدر کرتے ہوئے اس میں رائے کی مجال نہیں، چنانچہ اسے مرفوع کا حکم ہے " انتہی.

دیکھیں: الفتوحات الربانیۃ (2 / 21).

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اسے صحیح الترغیب حدیث نمبر (225) اور السلسلۃ الصحیحۃ حدیث نمبر (2333) میں صحیح قرار دیا ہے. اور تمام المنۃ صفحہ نمبر (94 ـ 98) بھی دیکھیں.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے تو وضوء کے متعلق یہی دعائیں ثابت ہیں لیکن وضوء کے اعضاء دھوتے وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی بھی دعاء اور کلمہ ثابت نہیں.

امام نووی رحمہ اللہ تعالی " الاذکار" میں لکھتے ہیں:

وضوء کے اعضاء دھوتے وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی دعاء ثابت نہیں.

دیکھیں: الاذکار للنووی (60).

اور ابن قیم رحمہ اللہ تعالی " زاد المعاد " میں لکھتے ہیں:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول نہیں کہ آپ وضوء کے اعضاء دھوتے وقت بسم اللہ کے علاوہ کچھ نہیں کہتے تھے، اور دوران وضوء جتنی بھی دعائیں مذکور ہیں وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ بھی ثابت نہیں،

اور نہ ہی انہوں نے اپنی امت کو اس کی تعلیم دی ہے، ان کے ذمہ جھوٹ ہے، وضوء کے شروع میں بسم اللہ کے علاوہ کچھ ثابت نہیں، اور وضوء کے آخر میں یہ دعاء:

" أَشْهَدُ أَنْ لا إله إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لا شَرِيك لَهُ وأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ "

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالی کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریك نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں.

" اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَوَّابِينَ ، واجْعَلْني مِنَ المُتَطَهِّرِينَ "

اے اللہ مجھے توبہ کرنے والوں میں شامل کر، اور مجھے پاکی اختیار کرنے والوں میں شامل کر دے.

اور سنن ترمذی کی ایك حدیث میں وضوء کے بعد یہ دعاء بھی پڑھنا ثابت ہے:

" سُبْحانَكَ اللَّهُمَّ وبِحَمْدِكَ ، أَشْهَدُ أَنْ لا إِلهَ إِلاَّ أَنْتَ ، أَسْتَغْفِرُكَ وأَتُوبُ إِلَيْكَ "

اے اللہ پاك ہے تو اور تیری ہی تعریف ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، میں تجھ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں.

یہ دعائیں ثابت ہیں. انتہی.

دیکھیں: زاد المعاد لابن قیم (1 / 195).

اور مستقل فتوی کمیٹی کے فتاوی جات میں ہے:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دوران وضوء کوئی بھی دعاء ثابت نہیں، عام لوگ وضوء کا ہر عضو دھوتے وقت جو دعائیں پڑھتے ہیں مثلا چہرہ دھوتے وقت :

" اللهم بيض وجهي يوم تسود الوجوه "

اے اللہ میرا چہرہ اس دن سفید کرنا جس دن چہرے سیاہ ہونگے.

اور بازو دھوتے وقت :

" اللهم أعطني كتابي بيميني ، ولا تعطني كتابي بشمالي "

اے اللہ مجھے میرا اعمال نامہ میرے دائیں ہاتھ میں دینا، اور مجھے میرا اعمال نامہ میرے بائیں ہاتھ میں نہ دینا .

اس کے علاوہ باقی ہر اعضاء دھوتے وقت کی دعائیں ثابت نہیں " انتہی.

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (5 / 221).

واللہ اعلم .